114163 ـ اگر معاشرہ میں چچا زاد بیٹی سے شادی کرنے کا رواج نہ ہو تو کیا وہ محرم بن جائیگا

سوال

میرے ملك میں یہ رواج اور عرف ہے كہ چچا كی بیٹی سے شادی كرنے كی اجازت نہیں كیونكہ ان كی تہذیب ایسی ہے، اگر ایسا ہو تو كیا میں اپنے چچا كے بیٹے كو محرم بنا سكتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت كا محرم وہ شخص ہوتا ہے جو اس عورت كے لیے ابدی طور پر رشتہ داری یا رضاعت یا پھر سسرالی طور پر حرام ہوتا ہو، اور یہ چیز عادات اور عرف اور رسم و رواج سے نہیں لی جا سكتی، بلكہ یہ چیز تو شریعت سے ہی اخذ كی جائیگی اللہ سبحانہ و تعالی نے محرم عورتوں كا ذكر كرتے ہوئے فرمایا ہے:

تم پر حرام كی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی كی لڑكیاں، اور بہن كی لڑكیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، اور تمہاری دودھ شریك بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش كردہ وہ لڑكیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول كر چكے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں كیا تو تم پر كوئی گناہ نہیں اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں كی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں كا جمع كرنا، ہاں جو گزر چكا سو گزر چكا یقینا اللہ تعالی بخشنے والا رحم كرنے والا ہے. النساء (23 ـ 24).

چنانچہ عورت كا نسب كے اعتبار سے محرم مرد اس كا بیٹا اور اس كا باپ اور اس كا بھائی اور بھائی كا بیٹا اور بہن كا بیٹا اور اس كا چچا اور اس كا ماموں.

اور رضاعت كے اعتبار سے بھی اسی طرح كے جو نسب سے محرم بنتے ہیں وہی ہونگے.

اور اس كے چچا كا بیٹا تو اس كے لیے حلال ہے اس سے شادی ہو سكتی ہے، اور وہ كسی بھی حالت میں اس كا محرم نہیں بن سكتا، چاہے عرف اور رواج ہو كہ اس سے شادی نہیں كی جاتی.

اور پھر كسی شخص كے لیے بھی جائز نہیں كہ اللہ كی جانب سے جو حرام كیا گیا ہے اسے حلال كرے، یا پھر اللہ كی جانب سے جو حرام كیا گیا ہے اسے حلال كرے، یا یہ خیال اور سوچ ركھے كہ اس كے چچا كے بیٹے كو یہ حق حاصل ہے كہ وہ اس كی طرف دیكھ سكتا ہے اور اس سے خلوت كر سكتا ہے، كیونكہ یہ شریعت كے متصادم اور

مخالف ہے، بلکہ واجب ہے کہ وہ اپنے چچا کے بیٹے اور ماموں کے بیٹے اور خالہ کے بیٹے سے پردہ کرے جس طرح وہ باقی اجنبی مردوں سے پردہ کرتی ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی نے جن کے سامنے اپنی زینت ظاہر کرنے کا ذکر کیا ہے ان میں چچا کے بیٹے کا ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ اس کے محرم میں شامل نہیں ہوتا.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانوں! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تا کہ تم نجات پاؤ النور (31).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے عمل کرنے کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہوتا ہے اور جو اسے پسند ہیں.

واللہ اعلم .